(موجودہ کتبِ حدیث میں) احادیثِ مبارکہ کا سب سے پہلا مجموعہ

الصحیفۃ الصحیحۃ

المعروف

صحیفہ ہمام بن منبہ

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

تحقیق و تقدیم

ڈاکٹر محمد حمید اللہ حیدر آبادی

اردو ترجمہ و تحشیہ

محمد رضاء الحسن قادری

English Translation

Ahmad Hassan Ch.



کرمانوالہ بک شاپ

دوکان نمبر ۲- دربار مارکیٹ لاہور

موجودہ کتب حدیث میں احادیث مبارکہ کا سب سے پہلا مجموعہ

الصحیفۃ الصحیحۃ

المعروف

صحیفہ ہمام بن منبہ

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

عربی - اردو - English

اردو ترجمہ و تحشیہ
محمد رضاء الحسن قادری

تحقیق و تقدیم
ڈاکٹر محمد حمید اللہ حیدر آبادی

English Translation
Ahmad Hassan Ch.

تصحیح و تقدیم
مفتی غلام حسن قادری

کرمانوالہ بک شاپ
دوکان نمبر ۲ - دربار مارکیٹ لاہور

بفیضانِ کرم

حضرت سید السادات پیر محمد اسماعیل شاہ بخاری

المعروف حضرت کرماں والے
آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف اوکاڑہ

شمیم باغ ولایت
حضرت سید محمد علی شاہ بخاری

منبع بدر الحقیقت
حضرت سید محمد عثمان علی شاہ بخاری

حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری

حضرت پیر سید صمصام شاہ بخاری

سید میر طیب علی شاہ بخاری
سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف



مرتبہ
حاجی انعام اللہ لطیفی نقشبندی برکاتی

زیر اہتمام
سمیع اللہ برکت

اشاعت ۲۵-مئی ۲۰۰۹ء

قیمت 250 روپے

حدیث نمبر ۳۲

جنبی کے لیے روزے کا حکم

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

إِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَأَحَدُكُمْ جُنُبٌ فَلَا يَصُوْمُ يَوْمَئِذٍ۔

اردو ترجمہ

اور رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جب صبح کی نماز (نماز فجر) کیلئے اذان دی جائے اور تم میں سے کوئی جنبی (ناپاک) ہو تو وہ اُس دِن کا روزہ نہ رکھے۔*

English Translation

And the Prophet of Allah (Peace be upon him) said:

When Aadhan for morning prayer (Fajr Prayer) is being called and any one of you is in state of uncleaniness, do not observe fast that day.

* یہ حدیث مُرسَل ہے یعنی اِسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم ﷺ سے بذاتِ خود روایت نہیں کیا بلکہ ایک اور صحابی حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے سُنا ہے۔ اِس حدیث کے متعلق ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کے ارشادات، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عمل اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا اِس قول سے رجوع کرنا، ان سب باتوں کو شامل ہم صحیح مُسلم شریف سے ایک اقتباس نقل کیے دیتے ہیں جس سے حقیقت خوب ظاہر ہو جائے گی اور مسئلہ صحیح طور پر واضح ہو جائے گا۔

قَالَ مُسْلِمٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ اللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ فِي قَصَصِهِ مَنْ أَدْرَكَهُ الْفَجْرُ فَلَا يَصُومُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ لِأَبِيهِ فَأَنْكَرَ ذٰلِكَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَ انْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى عَائِشَةَ وَ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَسَأَلَهُمَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ فَكِلْتَاهُمَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ ثُمَّ يَصُومُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى مَرْوَانَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ مَرْوَانُ عَزَمْتُ إِلَّا مَا ذَهَبْتَ إِلٰى أَبِي هُرَيْرَةَ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ مَا يَقُولُ قَالَ فَجِئْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَ أَبُو بَكْرٍ حَاضِرُ ذٰلِكَ كُلِّهِ قَالَ فَذَكَرَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَهُمَا قَالَتَاهُ لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ هُمَا أَعْلَمُ ثُمَّ رَدَّ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا كَانَ يَقُولُ فِي ذٰلِكَ إِلَى الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ ذٰلِكَ مِنَ الْفَضْلِ وَ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَجَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَمَّا كَانَ يَقُولُ فِي ذٰلِكَ الْحَدِيثِ قُلْتُ لِعَبْدِ الْمَلِكِ أَقَالَتَا فِي رَمَضَانَ قَالَ كَذٰلِكَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ ثُمَّ يَصُومُ۔

''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ...... ابو بکر کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی روایات میں بیان کرتے تھے کہ جو شخص حالتِ جنابت میں صبح اُٹھے تو وہ روزہ نہ رکھے۔ میں نے اس کا ذکر اپنے والد عبد الرحمٰن بن حارث سے کیا۔ انہوں نے اِس کا انکار کیا پھر میں اور میرے والد حضرت عائشہ اور حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہما کے پاس گئے۔ عبد الرحمٰن نے اُن سے یہ مسئلہ پوچھا۔ اُن دونوں نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بغیر اِحتلام کے حالتِ جنابت میں صبح اُٹھتے اور روزے کی نیت کر لیتے تھے۔ ابو بکر کہتے ہیں کہ پھر ہم مروان کے پاس گئے اور اُن سے اِس کا ذکر کیا۔ مروان نے کہا: میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم ضرور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور اُن کے اِس قول کی تردید کرو۔ ہم ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور اس موقع پر راوی ابو بکر بھی تھے۔ عبد الرحمٰن نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ماجرا بیان کیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا اُن دونوں نے یہ کہا ہے؟ عبد الرحمٰن نے کہا: ہاں! حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ دونوں اس بات کو زیادہ جانتی ہیں۔ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے یہ قول فضل بن عباس سے سُنا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سُنا تھا۔ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس قول سے رجوع کر لیا۔ ابن جریج کہتے ہیں: میں نے عبد الملک سے پوچھا: کیا اُن دونوں نے رمضان کے روزے کے بارے میں یہ حدیث بیان کی تھی؟ انہوں نے کہا: آپ

بغیر احتلام کے حالتِ جنابت میں صبح اُٹھتے اور روزے کی نیت کر لیتے"۔

(صحیح مسلم، کتاب الصیام، 353، 354)

مسئلہ: اگر کوئی صبحِ صادق کے بعد تک جنبی رہے تو اس کا روزہ جمہور اور ائمہ اربعہ کے نزدیک صحیح ہے جیسا کہ بحثِ مذکور سے ثابت ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ روزہ صحیح ہونے کے لیے طہارت شرط نہیں نہ حقیقی نہ حکمی۔ البتہ اس پر فرض ہے کہ دن نکلنے سے اتنا پہلے نہا لے کہ نمازِ فجر ادا کر سکے۔ یہ سب پر فرض ہے خواہ وہ روزہ دار ہو یا غیر روزہ دار۔ اگر اس وقت تک غسل نہ کیا تو گنہگار ہوا اور اب روزے میں بھی کراہت ہوگی۔ یہی کتب فتاویٰ میں مذکور ہے کہ جنابت کی حالت میں روزہ مکروہ ہے۔ ۱۲ مترجم